(لیکن اس کا تعلق شاید خواندگی کی شرح سے نکلے) تو جن افریقی ممالک میں ہمارے پڑھے لکھے ہزاروں لوگ برسوں ملازمت کر کے آگئے، ان کے بارے میں درجنوں کتابیں بازار میں دستیاب ہوتیں۔

صومالیہ ایک آزاد مسلم ملک ہے (یا تھا) لیکن ایک آمر نے اسے اس حال کو پہنچا دیا کہ وہاں یو این او کا نام لے کر امریکی افواج آئیں۔ یہ "بہادر افواج" قحط زدہ اور مفلوک الحال لیکن غیرت مند صومالیوں کے ایک ہی ہلے میں واپس چلی گئیں لیکن اپنے مقاصد پورا کرنے کے لیے پاکستانی افواج کو نبرد آزما ہونے کے لیے چھوڑ آئیں۔ یہ نہایت وفاداری سے خدمات انجام دے رہی ہیں اور خوش ہیں کہ راستے میں عمرہ کر لیتے ہیں، اہل خانہ کو کینیا کی سیاحت کا موقع مل جاتا ہے، اور تنخواہ ایک ہزار ڈالر کے بین الاقوامی شرح کے مطابق ۳۰ سے ۱۲، ۲۰ ہزار روپے تک مل جاتی ہے۔

رفیق ڈوگر نے "عظیم رہبر، عظیم قاتل" کے عنوان سے زیاد برے کے دور اور اس انجام تک پہنچنے کی جو داستان رقم کی ہے، وہ رونگٹے کھڑے کر دینے والی ہے۔ استعمار کے ہاتھوں اور ایجنٹوں کے ذریعے اپنی نام نہاد آزادی کے باوجود یہ مسلمان قوم مظالم سہ سہ کر کس حال کو پہنچ گئی۔

لیکن اصل تصویر تو آپریشن کی ہے جس میں امریکا کے مقاصد اور ہمارا اور ہماری فوج کا کردار کھل کر سامنے آتا ہے۔ صومالیہ کی کوئی انچ زمین تیل سے خالی نہیں۔ اسی طرح یورینیم کے وسیع ذخائر بھی موجود ہیں۔ امریکی کمپنیوں نے اپنی شرائط پر معاہدات کر رکھے ہیں، وہ نہیں چاہتے کہ اپنے ملک کا کوئی خیر خواہ حکمران برسراقتدار آکر انھیں چیلنج کرے۔ امریکا نہایت عیاری سے مسلمان ملکوں کے درمیان باہمی دشمنی کی دیواریں کھڑی کرتا ہے۔ اسے تو کسی ایک مسلمان ملک کے عوام کے باہمی اتحاد میں بھی خطرہ نظر آتا ہے، چنانچہ ان کو آپس میں لڑانے اور حکومت اور عوام کو لڑا کر ملک کو کمزور کرنے میں پیش پیش ہے۔

مصنف کے بقول "ہمارے حکمران بھی زیاد برے کے نقش پا پر چلے جارہے ہیں اور اپنے مخالفین کو کچل کر دیوار سے لگانے اور ملکی مفادات کا سودا کر کے امریکا کی تائید و حمایت سے اقتدار پر قابض رہنے کے راستے پر چل رہے ہیں"۔ صومالیہ میں یہ حال ہے کہ ایک حاملہ خاتون، امریکی سپاہی کی گولی سے ہلاک ہوئی جو پاکستانی مورچے سے چلائی گئی تھی۔ ساری دنیا میں پاکستان کی خوب بدنامی ہوئی۔ سب کو حقیقت حال معلوم تھی۔ لیکن ہماری فوج اور حکومت کو وضاحت کرنے کی جرأت نہ تھی۔ مصنف نے واضح کیا ہے کہ کس طرح "ہماری اعلیٰ فوجی کمان اور حکومت نے متعدد مواقع پر بلکہ مسلسل ملکی اور قومی مفادات سے بے نیازی برتی"۔

صومالیہ کا مطالعہ ہم پاکستانیوں کے لیے، ایک مسلمان ملک کے بارے میں استعمار کی پالیسی کو سمجھنے کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ کاش کہ مصنف (یہ شاید خود ہی ناشر ہیں) اتنی جاندار تحریر کے حسن